Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۷ صفر ۱۳۹۱ھ ۲۳ امان ۱۳۵۱ ہش ۲۳ مارچ ۱۹۷۲ء | نمبر ۶۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۲ر امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۱ر امان کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۔ ۲۱ر امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ان دنوں سردرد کی تکلیف کے باعث ناساز ہو جاتی ہے ۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں ۔

جلسہ یوم مسیح موعودؑ

ربوہ میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۲۳ر مارچ بروز جمعرات صبح نو بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا ۔ تمام اہل ربوہ بروقت جلسہ میں شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں ۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا ۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان تعطیل

۲۳ر مارچ کو یوم پاکستان کی تقریب پر دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی ۔ اس لئے ۲۴ر مارچ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا ۔

(مینیجر)

مسجد اقصیٰ ربوہ ــــ ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد ۲۸ر اخاء ۱۳۴۵ ہش (۲۸ر اکتوبر ۱۹۶۶ء) بروز جمعۃ المبارک ابراہیمی دعاؤں کے درمیان جامع مسجد (مسجد اقصیٰ) ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا تھا ۔ الحمد للہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ عظیم الشان مسجد اب پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہے ۔ الحمد للہ ۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ الودود چند دنوں تک اس کا افتتاح فرمائیں گے ۔

آجکل سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ زائرین مسجد کو دیکھنے کے لئے آرہے ہیں ۔ افتتاح سے پہلے مسجد کی صفائی اور ضروری فٹنگ کے لئے مسجد زائرین کیلئے ۲۰ر ماہ حال سے افتتاح تک بند رہیگی ۔ احباب اسکی پابندی کریں ۔ اور ان دنوں میں منتظمین کو مسجد کھولنے پر مجبور نہ کریں ۔

(قائم مقام سیکرٹری مسجد اقصیٰ کمیٹی)

پاکستان ایک باغ کی حیثیت رکھتا ہے جسکی پُرخلوص خدمت اور دیکھ بھال آپکے ذمے ہے

صوبائی حدبندی اور نسلی تعصبات سے بالاتر ہو کر تعاون اور نیک نیتی کیساتھ حکومت کا ہاتھ بٹائیے

قائدِ اعظم محمد علی جناح کے نہایت اہم اور زرّیں ارشادات

(۱) "یاد رکھیے ! آپکی حکومت کی مثال آپ کے باغ کی سی ہے ۔ آپ کا باغ اتنا ہی پھلے پھولے گا ، جیسی دیکھ بھال یا کوشش آپ اسکے لئے کریں گے ۔ اسی طرح آپکی حکومت بھی اُسی وقت اچھی طرح چل سکتی ہے کہ جب آپ وطن دوستی کے ساتھ اپنی پُرخلوص اور تعمیری کوششیں اسکی اصلاح اور درستی میں صرف کرینگے ۔"

(۲۶ر مارچ ۱۹۴۸ء بمقام چٹاگانگ)

(۲) "میں آپکو آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ بے صبری اور جلد بازی اتنی ہی خطرناک ہے جتنی ولولہ کی کمی اور بے حسی ۔ میں آپکو پُرزور مشورہ دونگا کہ آپ صبر و تحمل سے کام لیں اور ان لوگوں کی حمایت کریں جنکے ہاتھ میں آپکی حکومت کی باگ ڈور ہے آپ انکے ساتھ ہمدردی رکھیں اور انکی مشکلات اور دقتوں کو اسی طرح سمجھنے کی کوشش کریں جس طرح انہیں آپ کی تکالیف ، شکایات اور پریشانیوں کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ اسی تعاون اور نیک نیتی کے بل بوتے پر آپ نہ صرف پاکستان کو قائم رکھ سکیں گے جو آپ نے حاصل کیا ہے بلکہ آپ اسے دُنیا کی ایک بڑی مملکت بنا سکیں گے ۔"

(۲۱ر مارچ ۱۹۴۸ء بمقام ڈھاکہ)

(۳) "آپکو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ اپنے صوبہ سے محبت کرنے اور اپنے ملک سے محبت کرنے کے معنے اور ان دونوں کے تقاضے الگ الگ ہیں ۔ ہمارے فرائض جو ہم پر پوری مملکت کی طرف سے عائد ہوتے ہیں وہ ہمیں صوبائیت سے آگے لے جاتے ہیں ، انکا تقاضہ یہ ہے کہ ہم اپنی نظر ، اپنے خیالات اور وطن دوستی کے تصوّر میں وسعت پیدا کریں ...... سب سے پہلے ہم پر اپنے پورے ملک کی خدمت فرض ہے اسکے بعد اپنے صوبہ اپنے ضلع اپنے قصبے یا گاؤں کی اور آخر میں خود اپنی ۔ یہ نہ بھولئے کہ ہم ایک ایسی مملکت کی تعمیر کر رہے ہیں جسے پوری دُنیائے اسلام کی قسمت بنانے میں پورا پورا حصّہ لینا ہے لہذا ہماری نظر وسیع ہونی چاہیئے ۔ ایسی وسیع کہ وہ صوبائی حدبندی ، محدود قوم پرستی اور نسلی تعصبات سے بالاتر ہو ۔" (۲۶ر مارچ ۱۹۴۸ء بمقام چٹاگانگ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ر امان ۱۳۵۱ ہش

مومنوں کو حاصل ہونیوالی فوز و فلاح کا اصل الاصول

ایک الٰہی جماعت کی کامیابی کا تمام تر راز اس امر میں مضمر ہوتا ہے کہ وہ مامور من اللہ جس کے ذریعہ الٰہی جماعت کا قیام عمل میں آتا ہے افرادِ جماعت میں اطاعت کا مادہ پیدا کر دکھاتا ہے۔ اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے نتیجہ میں ایک طرف تو ان میں پاکیزگیٔ اعمال پیدا ہوکر انہیں نصرتِ الٰہی کا مورد بنانے کا موجب بنتی ہے اور دوسری طرف ان میں ناقابلِ تسخیر اتحاد پیدا ہوکر ان کی قوت میں اضافہ کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان کی اجتماعی کوشش اور جدوجہد نتائجِ خیر پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ نصرتِ الٰہی اور اجتماعی جدوجہد کی بدولت وہ ترقی کی شاہراہ پر آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ یہ نصرتِ الٰہی اور اجتماعی جدوجہد کی توفیق انہیں صرف اور صرف اطاعت کے نتیجہ میں ہی حاصل ہوتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عدیم النظیر دینی و دُنیوی کامیابیوں اور ترقیوں کا راز اطاعت کا عدیم النظیر جذبہ ہی تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ کرامؓ کی عدیم النظیر دینی و دنیوی ترقیات کے اصل راز پر سے پردہ اٹھاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"لوگ کہتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلایا گیا ہے مگر میں کہتا ہوں یہ صحیح نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ (صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی) دل کی نالیاں اطاعت کے پانی سے لبریز ہوکر بہ نکلی تھیں۔ ان کی اطاعت اور (اس اطاعت کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے) اتحاد کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے دوسرے دلوں کو تسخیر کر لیا۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ وہ تلوار جو اُنکو اٹھانی پڑی وہ صرف اپنی حفاظت کے لئے تھی ورنہ وہ تلوار نہ بھی اُٹھاتے تو یقیناً وہ زبان ہی سے دُنیا کو فتح کر لیتے ......

پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہؓ بڑے اہل الرائے تھے۔ خدا نے اُن کی بناوٹ ایسی ہی رکھی تھی۔ وہ اصولِ سیاست سے بھی خوب واقف تھے کیونکہ آخر جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خلیفہ ہوئے اور ان میں سلطنت آئی تو انہوں نے جس خوبی اور انتظام کے ساتھ سلطنت کے بارِ گراں کو سنبھالا ہے اس سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے کہ ان میں اہل الرائے ہونے کی کیسی قابلیت تھی۔ مگر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ان کا یہ حال تھا کہ جہاں آپؐ نے کچھ فرمایا اپنی تمام آراء اور دانشوں کو اس کے سامنے حقیر سمجھا اور جو کچھ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی کو واجب العمل قرار دیا۔ ان کا اطاعت میں گمشدگی کا یہ عالم تھا کہ آپؐ کے وضو کے بقیہ پانی میں برکت ڈھونڈتے تھے اور آپؐ کے لبِ مبارک کو متبرک سمجھتے تھے۔ اگر ان میں یہ اطاعت یہ تسلیم کا مادہ نہ ہوتا بلکہ ہر ایک اپنی رائے کو مقدم سمجھتا اور پھوٹ پڑ جاتی تو وہ اس قدر مراتبِ عالیہ کو نہ پاتے۔" (الحکم نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۱)

جب تک اطاعت کا یہ مادہ قائم رہا مسلمان دُنیا میں ترقی کرتے رہے اور جب انہوں نے اُس کی اطاعت ترک کر دی جس کی اطاعت کا خدا نے حکم دیا ہے وہ تنزل کا شکار ہوتے چلے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اطاعت کا وہی جذبہ اپنے متبعین میں پیدا کر دکھایا جس کا عدیم النظیر مظاہرہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے کیا تھا۔ اس کے طفیل ان میں پاکیزگیٔ اعمال پیدا ہوئی اور وہ نصرتِ الٰہی کے مورد بنے۔ نیز اسی کے طفیل ناقابلِ تسخیر اتحاد سے مالا مال ہونے کے نتیجہ میں ان کی اجتماعی جدوجہد نتائجِ خیر پر منتج ہوئی اور اس طرح دُنیا میں غلبۂ اسلام کی ایک نہایت درجہ مضبوط و مستحکم بنیاد پڑی۔ اللہ تعالیٰ نے پاکیزگیٔ اعمال کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی نصرتِ الٰہی اور ناقابلِ تسخیر اتحاد کے نتیجہ میں عظیم الشان نتائج پر منتج ہونے والی غلبۂ اسلام کی اجتماعی جدوجہد کو جاری و ساری رکھنے کی غرض سے ہی جماعت احمدیہ میں خلافت کا آسمانی نظام قائم فرمایا ہے۔ ان دونوں چیزوں یعنی نصرتِ الٰہی اور غلبۂ اسلام کی اجتماعی جدوجہد کی توفیق کا میسر آنا ممکن نہیں ہو سکتا جب تک کہ محبت کے رنگ میں رنگین ہو کر خلیفۂ وقت کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر نہ رکھا جائے کیونکہ اطاعت ہی سرچشمہ ہے نصرتِ الٰہی کے حصول اور غلبۂ اسلام کی اجتماعی جدوجہد کی توفیق کا۔

الٰہی جماعتوں کے اندرونی دشمن یعنی منافقین کذب بیانیوں اور سراسر جھوٹی اور بے بنیاد الزام تراشیوں کے ذریعہ وسوسے پیدا کر کے سب سے زیادہ نصرتِ الٰہی اور غلبۂ اسلام کی اجتماعی جدوجہد کے سرچشمے یعنی اطاعت کو ہی ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جب تک اطاعت کی روح کارفرما ہے اُس وقت تک وہ اپنی افتراق انگیز سرگرمیوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ خدا تعالیٰ منافقوں کو ان کے مذموم ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا لیکن اُس نے مسلمانوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ اِس امر کا خاص خیال رکھیں کہ ان میں اطاعت کی رُوح کبھی کمزور نہ پڑنے پائے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ رسول اور اولوا الامر کی اطاعت کے قرآنی حکم کے ماتحت اپنے خلفاء اور نائبین کی اطاعت کا خاص تاکید کے رنگ میں حکم دیا اور یہاں تک فرمایا کہ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اُس نے خود میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اُس نے خود میری نافرمانی کی۔ نیز فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے خروج کرتا ہے اور جماعت کے اتحاد سے علیحدگی اختیار کر کے تفرقہ کی بنیاد قائم کرتا ہے وہ اگر بغیر توبہ کے اسی حالت میں مر جائے تو اس کی موت غیر اسلامی موت ہوگی۔

پس الٰہی جماعت کے افراد کا اولین فرض یہ ہوتا ہے کہ منافقین کی چالوں سے ہوشیار رہیں اور اطاعت کے جذبہ میں فرق نہ آنے دیں۔ یہ وہ اصل الاصول ہے جس پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے وہ منافقوں کی چالوں اور ریشہ دوانیوں سے ہر طرح محفوظ و مامون رہ سکتے اور جاہلیت کی موت سے بچ سکتے ہیں اور لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ کے صحیح معنوں میں مصداق بن سکتے ہیں۔ کیونکہ اگر خلیفۂ وقت کی اطاعت نہ کی جائے تو پاکیزگیٔ اعمال نہیں مل سکتی اور پاکیزگیٔ اعمال ہی حاصل نہ ہو تو نصرتِ الٰہی کے مورد بننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی غلبۂ اسلام کی اجتماعی جدوجہد میں شمولیت اور اس کے انقلاب انگیز نتائج و ثمرات سے بہرہ ور ہونے کی توفیق میسر آسکتی ہے۔ فوز فلاح کا اصل الاصول اطاعت ہے اور اس سے روگردانی کا انجام يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (النساء آیت ۱۵) کے سوا اور کچھ نہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک تاکیدی وصیت

حضرت عرباضؓ بن ساریہ بیان کرتے ہیں۔ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا ہی اثر انگیز وعظ فرمایا۔ اُس وعظ کو سُن کر صحابہؓ کے دل خوف سے بھر گئے حتّٰی کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور انہیں یہ گمان گزرا کہ شاید یہ آپؐ کا آخری وعظ ہے۔ خوف اور غم کی اسی حالت میں انہوں نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپؐ وصیت کے رنگ میں کچھ ارشاد فرمائیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا:۔

اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ تَاَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ وَاِنَّهٗ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ

(ابوداؤد کتاب السنّۃ)

میں تم کو اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور اطاعت اور فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں خواہ تمہارا امیر کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ مقرر ہو۔ جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ بڑے بڑے اختلاف دیکھے گا تمہیں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سُنّت کی پیروی کرنی چاہیئے۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی تئیسویں سالانہ کانفرنس

رکوع و سجود، ذکر و فکر اور درود و سلام سے معمور شب و روز۔ دینی موضوعات پر ایمان افروز فاضلانہ تقاریر

جماعتی تحریکات میں مالی قربانیوں کا ایمان افروز نظارہ۔ اہم شخصیتوں کی طرف سے جماعت کی مذہبی۔ تعلیمی اور طبی خدمات پر خراج تحسین

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات۔ سیاسی رہنماؤں کی طرف سے پاکستان کی مشکلات پر ہمدردی کا اظہار

(مکرم لطف الرحمن محمود صاحب "بو" سیرالیون)

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی تئیسویں کانفرنس ۱۱، ۱۲، ۱۳ فروری کو "بو" کے مقام پر اپنی حسین روایات کے ساتھ منعقد ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے غیر معمولی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ یہ امر باعث تسکین ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلہ پر شمولیت کرنے والے اصحاب کی تعداد، احسن انتظامات اور دیگر پہلوؤں کے لحاظ سے یہ کانفرنس ترقی کی کئی بلندیوں سے ہمکنار ہوئی اس مرتبہ انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے جو اقدامات کئے گئے بفضلہ تعالیٰ بہتر نتائج کے حامل ثابت ہوئے۔ جلسہ کے کارکنوں نے مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کے قیام۔ طعام اکرام اور آرام کے لئے مقدور بھر کوشش کی اس کانفرنس کی روئیداد اختصار کے ساتھ قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے پیش ہے۔

افتتاح:۔ حسب معمول کانفرنس احمدیہ سیکنڈری سکول کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ جغرافیائی لحاظ سے محل وقوع اور ذرائع مواصلات کے اعتبار سے "بو" شہر جمہوریہ سیرالیون کے تقریباً وسط میں واقع ہے۔ یہ کانفرنس اس لئے "بو" میں منعقد کی جاتی ہے تا اطراف و جوانب سے آنیوالے احمدی اصحاب آسانی سے ایک مرکزی مقام پر جمع ہو سکیں۔ آڈیٹوریم اور ارد گرد کے ماحول کو جھنڈیوں آرائشی محرابوں۔ پرچھول قطعات وغیرہ سے سجایا گیا تھا۔ ۱۱ فروری صبح ساڑھے نو بجے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کا انعقاد ہوا مکرم مولوی عزیز الرحمان صاحب خالد نے کلام اللہ کی تلاوت فرمائی جس کے بعد مکرم عبدالسلام صاحب ظافر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ امیر محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے اجتماعی دعا کے ساتھ کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔ دعا سے قبل جناب مولوی صاحب نے اسلام و احمدیت کے غلبہ۔ حضرت امام ہمام کی صحت و درازی عمر۔ پاکستان اور عالم اسلام کے استحکام۔ سیرالیون کی خوشحالی کے لئے دعا کی اپیل فرمائی۔ پر سوز اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔

خطبہ استقبالیہ:۔ امیر محترم نے اس مقدس اجتماع میں شمولیت کرنیوالوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے خدائے رحیم و کریم کا شکریہ ادا کیا جس نے جماعت مستعدین قال اللہ اور قال الرسول کی محفل میں شریک ہونے کا ایک اور موقع عطا فرمایا۔ امیر صاحب نے حاضرین کو یاد دلایا کہ وہ یہاں کسی مادی منفعت یا دنیاوی مقصد کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ رضائے الٰہی کے حصول اور روحانی برکات سے استفادہ کے لئے یکجا ہوئے ہیں۔ خداوند کریم ہمیں رضائے الٰہی کے حصول میں کامران فرمائے کیونکہ رضائے الٰہی اور تقویٰ اللہ کا زادِ راہ ہی ہماری روحانیت کا اصل سرچشمہ ہے

۱۹۷۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر سیرالیون کا ذکر کرتے ہوئے امیر محترم نے سامعین کو بتایا کہ حضور نے اپنے قیام کے دوران وعدہ فرمایا تھا کہ سیرالیون میں طبی خدمات بجا لانے کے لئے چار ماہر ڈاکٹر بھجوائے جائینگے۔ جب امیر صاحب نے بتایا کہ اس وقت تین ڈاکٹر صاحبان اس کانفرنس میں موجود ہیں تو وفورِ جذبات سے بے اختیار ہو کر احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ امیر صاحب نے حاضرین کو بتایا کہ چوتھے صاحب بھی عنقریب سیرالیون تشریف لانے والے ہیں امیر محترم نے فرمایا کہ ۱۹۷۱ء ہمارے لئے ترقیات کا سال تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں متعدد منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائی ہے لیکن ہم مطمئن ہو کر جمود کا شکار نہیں ہو سکتے کیونکہ ہماری جماعت دوسری دنیاوی سوسائٹیوں کی طرح نہیں بلکہ اسلام کی عظیم [illegible] خدمت اور نظریۂ حیات کی علمبردار روحانی جماعت ہے۔

عالم اسلام کی مشکلات اور امت مرحومہ کے کفر اور لادینیت کی ناپاک قوتوں کے اتحاد و اجتماع کا ذکر کرتے ہوئے امیر محترم نے بتایا کہ عصر حاضر میں انسانیت عظیم خطرات سے دوچار ہے۔ بڑی طاقتیں اپنی حیران کن مادی اور تکنیکی ترقی کے باوجود ظلمت کی طرف تیزی سے دھکیل رہی ہیں۔ امن عالم کے کھوکھلے نعروں کے باوجود ظلم، تعصب اور مادیت کا پرچار عملاً ہو رہا ہے۔ انسانیت تیزی سے عالمگیر جنگ کے شعلوں کو آواز دے رہی ہے جو خدا نخواستہ کرۂ ارض پر انسان کی ہزار ہا سال کی محنت کے نتیجے میں موجود تہذیب کے قیمتی سرمائے کو بھسم کر دینگے جناب امیر صاحب وطن عزیز پاکستان کی مثال دیتے ہوئے بتایا اسلام کو کفر و شر کی قوتوں کی سازشوں کا ہدف بنا ہوا ہے۔ حال ہی میں جو حملہ پاکستان پر اس عالمگیر سازش کے نتیجے میں ہوا ہے۔ اس نے اس عظیم اسلامی ریاست کے وجود کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ لیکن امیر محترم نے بتایا کہ مسلمانانِ عالم کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں حضرت مسیح پاک نے خدائے علیم و خبیر سے بشارت پا کر دنیا کو خبر دے رکھی ہے کہ انجام کار اسلام غالب آئیگا خدائے قادر و قیوم کا ہاتھ اس دائمی غلبے کو بپا کرے گا۔ لیکن مسلمانانِ عالم کا فرض ہے کہ خدا اور رسول سے صلح کریں۔ دینی فرائض بجا لائیں۔ احکام شریعت کی حکومت اپنے نفوس پر قائم کریں اپنے دلوں کو پاک کر کے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ اسی میں اسلام کی عظمت کا راز مضمر ہے امیر صاحب نے احمدیہ جماعت کے افراد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں متفکر اور مشوش نہیں ہونا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ نے آپ سے کام لینا ہے اگر آپ اسلام و احمدیت کی خدمت پر کمربستہ ہیں تو آپ کے ہاتھوں جس جہان نو کی تعمیر ہو رہی ہے اس کے فرشتہ صفت باشی خدائے لم یزل کی عظمت کے ترانے آخری دنوں تک گاتے رہیں گے! (انشاء اللہ تعالیٰ) مزید ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے امیر صاحب نے فرمایا:۔

تعلیمی اور طبی سہولتوں کو عام کرنے کے لئے احباب جماعت نے بڑی قربانیاں دی ہیں لیکن ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ ابھی ہمیں مزید سکول، مساجد اور طبی مراکز قائم کرنے ہیں اسی طرح متلاشیان حق کے لئے لٹریچر کی اشاعت کا کام بھی بڑا وسیع ہے۔ ان منصوبوں کے لئے آپ کو قربانیاں دینا ہیں۔ احمدیت خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ جو مرد حق اس کی نشوونما میں حصہ لے گا اور اسے سیراب کرے گا خدا تعالیٰ اسے ضرور دنیا و عقبیٰ میں سرخرو کریگا خدا کرے وہ روز سعید جلد طلوع ہو جب دنیا پر اسلام کا پرچم پوری شان سے لہرائے اور تمام دلوں پر رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو۔ آمین

پیغامات:۔ امیر محترم نے اپنے ایمان انگیز خطاب کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید کے پیغامات پڑھ کر سنائے جو حاضرین کے لئے ازدیادِ ایمان و ایقان کا باعث ہوئے ان پیغامات کا ترجمہ احباب کے استفادہ کے لئے درج ذیل ہے:۔

پیغام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

برادران عزیز! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ آپ تئیسویں سالانہ کانفرنس کا انعقاد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ خداوند کریم اس اجتماع کو آپ سب کے لئے روحانی ارتقاء کا باعث بنائے۔ آمین۔

اسلام و احمدیت بفضلہ تعالیٰ ہر مقام اور ہر میدان میں شاہراہ ترقی پر گامزن ہیں تغیر و انقلاب کی ہوائیں ہمارے حق میں چل رہی ہیں اسلام کے آخری اور دائمی غلبہ کی مسحور کن مہک اب محسوس کی جا رہی ہے۔ یہ شیریں اثمار اب دامنِ مراد میں گرا چاہتے ہیں۔!!

آپ کا فرض ہے کہ کمر کس لیں اور اسلام و احمدیت کی خاطر تن من دھن قربان کرنے کے لئے اپنے تئیں تیار کر لیں یاد رکھئے ایثار اور قربانی کامیابی کی کلید ہے۔

۱۹۷۰ء میں میں نے اپنے دورۂ سیرالیون کے دوران وعدہ کیا تھا کہ تین سال کی مدت میں آپ کے ملک میں چار طبی مراکز کے لئے عملہ اور سہولتیں مہیا کروں گا۔ مجھے خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں پہلے ہی سال میں اس وعدے کے پچھتر فیصد حصے کو عملی جامہ پہنا چکا ہوں۔

میرا ارادہ ہے کہ آپ کے ملک میں مزید ثانوی سکول جاری کروں اور تعلیم عام کر کے جہالت اور تعصب کی تاریکی کو معدوم کیا جائے تا تفہیم و ادراک کی شمعیں آپ کے قلوب کو منور کر سکیں مجھے خوشی ہے کہ روکوپر کے مقام پر سیکنڈری سکول کا اجراء ایک خوشکن آغاز کا غماز ہے۔ الحمدللہ

اس عظیم الشان مقصد میں کامیابی کیلئے آپ کے سرگرم تعاون کی ضرورت ہے میری اپیل ہے کہ آپ محنت اور ایثار کی روح سے سرشار

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جشن فارس

مکرم اخوند فیاض احمد خان صاحب لاہور

(۳)

لیکن اس کے ساتھ ہی دنیا میں اپنی غلطی نہ اور حق شناسی کی مخالف روش کے نتیجہ میں یاجوج و ماجوج اور دجالی قوموں کے لئے جو عبرتناک سزائیں اور انجام مقدر ہو چکے ہیں ان کے بارہ میں حضور تحریر فرماتے ہیں۔

"وہ دن بڑے ہی سخت ہوں گے اور خدا ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دیگا۔ اور جو لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں وہ اسی دنیا میں بباعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا منہ دیکھ لیں گے۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ وہی لوگ ہیں جن کی آنکھیں میرے کلام سے پردہ میں تھیں اور جن کے کان میرے حکم کو سن نہیں سکتے تھے۔ کیا ان منکروں نے گمان کیا تھا کہ یہ امر سہل ہے کہ عاجز بندوں کو خدا بنا دیا جائے اور میں معطل ہو جاؤں اس لئے ہم ان کی ضیافت کے لئے اسی دنیا میں جہنم کو نمودار کر دیں گے یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر ہوں گے اور یہ سب نشان اس کے مسیح موعود کی سچائی پر گواہی دیں گے"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۹۶)

چنانچہ قبل ازیں دنیا میں دو "بڑے بڑے ہولناک نشان" یعنی اول اور دوسری جنگ عظیم کی شکل میں ظاہر ہو چکے ہیں جو یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ السلام، یعنی قرآن مجید کے موعود "ذوالقرنین ثانی" اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود "ابن الفارسی" کی صداقت کے عظیم الشان نشان تھے۔ لیکن افسوس دنیا کی آبادی کی اکثریت ابھی حق و صداقت سے بہت دور ہے اور خدا تعالیٰ کی حقیقی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین السلام سے نہ صرف بے بہرہ ہے بلکہ مقتدر اور جابر اقوام کی روش صداقت اور انسانیت کے تقاضوں کے کھلم کھلا دشمنی پر مبنی ہے۔ اسی لئے حال ہی میں حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے اور خلیفۃ المسیح الثالث (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے جن کا وجود یقیناً "ان فارسی الاصل وجودوں میں سے ہے جن کے لئے مسیح موعود کا خاص مؤید بننا مقدر تھا۔ سرزمین یورپ میں کھڑے ہو کر یہ اعلان فرمایا۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری عالمگیر جنگ کی بھی خبر دی ہے۔ جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی ...... آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصر عظیم زمین پر آ رہے گا۔"

(تقریر پر امن کا پیغام اور ایک کلمۂ انذار)

نیز آپ نے فرمایا:

"تیسری عالمگیر تباہی کی انتہا اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتدا ہوگی۔ اور اس کے بعد بڑی سرعت کے ساتھ اسلام ساری دنیا میں پھیلنا شروع ہوگا اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کر لیں گے اور یہ جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے اور یہ کہ انسان کی نجات صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔" (الفضل)

پھر آپ نے دنیا میں واقع ہونے والی "تیسری عالمگیر تباہی" اور "اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتداء" کی میعاد کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔

"پچیس تیس سال جہاں ان مغربی اقوام کے لئے بڑے نازک ہیں۔ ہمارے لئے بھی یہ سال بڑے نازک ہیں۔ یہ زمانہ ہمارے لئے انتہائی نازک ہے اس لئے کہ اس زمانہ میں ہماری ترقی کے بہت سے دروازے کھل رہے ہیں اور کھلیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

تیسری عالمگیر جنگ اور اس کے نتائج کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے الٰہی منشاء کے ماتحت جو پیشگوئی دیار مغرب میں کھڑے ہو کر فرمائی تھی۔ اس پر تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ دانشوران عالم کو انسانی تہذیب اور نسل کا مہیب انجام گویا اپنی آنکھوں سے نظر آنے لگ گیا اور اخبارات میں ان کے بیانات اس بارہ میں بار بار شائع ہو چکے ہیں۔ ایسے چند بیانات کا خلاصہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

(۱)۔ صدر امریکہ کے مشیر شہری امور ADVISER (URBAN AFFAIRS) مسٹر موئنی ہان نے ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو برسلز (بلجیم) میں شمالی اوقیانوسی ملکوں کی اسمبلی کے سامنے ساری دنیا کے لئے مستقبل قریب میں شدید مصائب اور تباہیوں کے خطرہ کا اظہار کیا اور پھر کہا۔

"اگر ہم لوگ آئندہ قریباً تیس سال کا عرصہ گزار لیں۔ تو ہم ایک ایسے عظیم انقلاب میں سے گذر چکے ہوں گے جس کے بعد امن اور سلامتی کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ یہ دور بنی نوع انسان کے لئے بہت بابرکت ہوگا۔"

(بحوالہ روزنامہ ڈان کراچی ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء)

(۲)۔ مسٹر او تھانٹ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ نے آئندہ بہت بڑے تغیرات اور انقلابات کی نشاندہی ان الفاظ میں کی۔

"دنیا کے سیاسی بحران جیسے بھی ہوں اور خواہ کتنا ہی لمبا عرصہ قائم رہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ دنیا کی اکثر معاشی، معاشرتی اور مادی علامات آئندہ ہر پچیس سال کے بعد سوفی صدی بدل جاتی رہیں گی۔ .... انسانیت کا بیرونی ماحول اور انسانیت کی اندرونی حالت دونوں بگڑ چکے ہیں۔ شاید ہی کسی گذشتہ صدی والوں یا کسی گذشتہ نسل نے اتنی مشکلات کا سامنا کیا ہوگا جو آج درپیش ہیں۔"

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۱۱ مارچ ۱۹۷۰ء)

(۳)۔ حال ہی میں صدر امریکہ مسٹر نکسن نے ایک غیر رسمی گفتگو کے دوران، امریکن تہذیب کے مستقبل کے متعلق اپنے خدشات کا ان الفاظ میں اظہار کیا ہے۔

"ریاست ہائے متحدہ روبہ انحطاط ہے۔ ایسا انحطاط جس کا انجام تہذیب و ثقافت کی مکمل تباہی کی صورت میں نکل سکتا ہے ...."

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۸ جولائی ۱۹۷۱ء)

(۴)۔ صدر امریکہ کے اوپر کے بیان کے بعد ایک امریکن ماہر حیاتیات، پروفیسر پال ارلچ سٹینفورڈ یونیورسٹی (کیلیفورنیا) نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ اگر حالات پر قابو پانے کی فوری کوشش نہ کی گئی تو شاید نسل انسانی ...۲۰۰۰ عیسوی کا نہ دیکھنے پائے گی۔ ان کے نزدیک نظام عالم اور تہذیب انسانی کو آئندہ سالوں میں تباہی کا شدید خطرہ درپیش ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

"ہوا میں زہر آمیزی سے ایسی تباہی کا اندیشہ ہے جو آج تک کسی کے خواب و خیال میں نہیں آئی۔ پھر ایسی ایٹمی جنگ کا خطرہ ہے جو انسانی تہذیب کو ہمیشہ کے لئے ختم کر سکتی ہے۔ ان آفات کو روکنے کے لئے ہمیں فوری طور پر کچھ کرنا ہوگا۔"

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۱۲ ستمبر ۱۹۷۱ء)

دانشوران مغرب کے اوپر کے بیانات خدا تعالیٰ کے ایک صادق اور برگزیدہ بندہ یعنی مسیح پاک اور امام الزمان علیہ السلام کے برحق خلیفہ اور فرزند نافلہ کی حالیہ پیشگوئی کی صداقت پر منہ بولتے گواہ ہیں۔

غرض حالیہ "جشن فارس" سے قدیم یاجوج و ماجوج اور ان کو شکست دینے والے فارسی الاصل شاہ خورس کی یاد تازہ کی گئی ہے۔ یہ امر ہماری توجہ موجودہ زمانہ میں یاجوج و ماجوج کے پیدا کردہ عظیم فتنوں اور ان کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی عبرتناک تباہیوں کی طرف پھیرنے کا موجب ہے۔ نیز یہ امر قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے عین مطابق مبعوث ہونے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل اور عظیم الشان فارسی الاصل وجود یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے جلیل المرتبت موعود فرزندان اور خلفاء کے ذریعہ رونما ہونے والے روحانی انقلابات کی طرف ہماری توجہ پھیرنے کا موجب ہے۔

دنیا دیکھ لے گی کہ ہر آنیوالا دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ایک نئی مہر ثبت کریگا اور یاجوج و ماجوج کیلئے اسی دنیا میں جہنم کو قریب لانیوالا ثابت ہوگا سوائے ان لوگوں کے جو صداقت کو سچے دل سے قبول کر لیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت مسیح پاک علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں ؎

سخت ماتم کے وہ دن ہونگے مصیبت کی گھڑی
لیک وہ دن ہوں گے نیکوں کیلئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فاٰمنا ربنا فاغفرلنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار۔ ربنا واٰتنا ما وعدتنا علیٰ رسلک ولا تخزنا یوم القیامۃ انک لا تخلف المیعاد۔ (آمین) واٰخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین۔

احباب جماعت توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "مشورہ میں یہ تحریک پاس ہوئی تھی کہ لوگ مختلف تقریبوں پر اور مختلف پیشہ ور اپنی آمدنیوں پر کچھ نہ کچھ رقم مساجد کے لئے دیتے رہیں جس سے غیر ممالک میں جہاں مساجد بنانا تبلیغی نقطۂ نگاہ سے ضروری ہے مساجد تعمیر ہوتی رہیں"۔

۲۔ "زندہ قوموں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے افراد کے اندر اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہو۔ ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے اور جہاں ہم تبلیغ کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے۔ اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھے"۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر سورۃ البقرۃ و سورۃ فاتحہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے (دارالمصنفین ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی تیئسویں ۲۳ سالانہ کانفرنس

(بقیہ صفحہ ۳)

ہو کر ہمیشہ اپنے تئیں پرچم خلافت کے نیچے متحد رکھیں، فتح ہمارا مقدر ہے۔ پس اسلام اور احمدیت کی بے لوث خدمت کے لئے سربکف ہو کر میدان عمل میں آ جانا چاہیئے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔

والسلام

(مرزا ناصر احمد)

خلیفۃ المسیح الثالث۔

پیغام محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

"برادران جماعت ہائے! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ آپ اشاعت اسلام کے منصوبوں پر غور کرنے کے لئے ایک مرتبہ پھر جمع ہوئے ہیں یہ امر کہ اشاعت اسلام کی جدوجہد مسلسل ۲۵ سال سے ترقی سے ہمکنار ہو رہی ہے، بذات خود حوصلہ افزا ہے۔ میں بارگاہ رب العزت میں ملتجی ہوں وہ ذات رحیم آپ کے اس اجتماع کو کامیابی سے نوازے

میرے عزیز بھائیو! وقت برق رفتاری سے رواں ہے اگرچہ خاصہ کام کیا جا چکا ہے لیکن ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ دو امور نمایاں طور پر آپ کی فوری توجہ کے طالب ہیں۔ اول تزکیۂ نفس یعنی اپنے تئیں قول اور فعل میں شریعت اسلام کے احکام کے تابع کرنا دوسرا اپنے انسانی بھائیوں کو دائرہ اسلام میں لانے کی کوشش کرنا۔ یہ ہمارے دو بنیادی مقاصد ہیں۔ ان کے حصول کے لئے مجھ پر اعتماد کیجئے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں اگر آپ ہمت کریں تو یہ کام مشکل نہیں عظیم الشان نتائج مرتب ہو سکتے ہیں۔ اگر ہم اس انداز فکر کو اختیار کریں اور پھر اپنے نفوس اور کوششوں کا جائزہ لیتے رہیں تو ہم محنت اور خلوص کے ساتھ بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔

خداتعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنے افضال و انعامات سے نوازتا رہے۔

خاکسار

مرزا مبارک احمد"

اس کانفرنس کے لئے محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری (انچارج جزائر فجی) نے بھی پیغام ارسال فرمایا۔ جناب مولوی صاحب محترم سالہا سال تک اس ملک میں اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہے ہیں۔ ان کی گرانقدر خدمات کی وجہ سے اہل سیرالیون بھی انہیں محبت و عقیدت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ موصوف کا پیغام مسرت و انبساط کا باعث بنا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ

(ربانی)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

۷۰۔۱۹۷۱ء کی سالانہ رپورٹ چھپ گئی ہے لجنات آرڈر بھجوائیں اور بتائیں کہ انہیں وی پی کر دی جائے۔ یا بک پوسٹ کردیں۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ فی کاپی ہے جن لجنات کو دفتر نے بھجوادی ہے وہ اس کی قیمت چندہ کے ساتھ بھجوادیں

اسی طرح تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم جو ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۸ء کے حالات پر مشتمل ہے شائع ہو گئی ہے قیمت فی جلد ۱۲ روپے ہے لیکن جو بہنیں پہلی اور دوسری جلد اکٹھی خریدیں گی ان کو دونوں کتابیں ۲۰ روپے میں دی جائیں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بھون میں خدام و اطفال کی تربیتی کلاس!

مجلس خدام الاحمدیہ بھون ضلع جہلم کے زیر اہتمام خدام و اطفال کی تربیتی کلاس مورخہ ۲۶، ۲۷ امان (مارچ) کو منعقد ہو رہی ہے۔ قریبی مجالس کے خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کلاس میں شامل ہو کر اس تربیتی ماحول سے فائدہ اٹھائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

البشریٰ للیاسین

تفسیر سورۂ یٰس

محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین سابق امیر جماعت ہائے مشرقی افریقہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"محترم مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری کی تازہ تصنیف سورۂ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للیاسین خاکسار نے از اول تا آخر بہت دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور اس کے مضامین اور محتویات کو اسم بامسمیٰ پایا۔ گزشتہ صدی میں مسلمانوں میں اسلام کی کمزوری اور مسلمانوں کی بے مائیگی کے باعث عمومی طور پر جو مایوسی اور قنوطیت پیدا ہو گئی تھی سورۂ یٰسین کی ابتداء میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے بلکہ اس مایوسی کے عالم کو دور کرنے کے لئے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو سکیم آسمانوں پر مرتب کی گئی تھی اس کا بھی تفصیلاً ذکر پایا جاتا ہے لیکن حکم خداوندی لا یمسہ الا المطھرون کے مطابق وہ سکیم جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی تھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ عالم نے بتوفیق الٰہی ان اسرار پر سے پردہ اٹھا کر نہایت آسان انداز میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی سکیم کی تفصیلات کو بہت خوبی سے واضح فرمایا ہے اور وہ تمام پیشگوئیاں جن کا ذکر اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جن کی حقیقت سے دنیا ناآشنا تھی ان کی تفصیلات اور ان کے پورا ہونے کا مدلل و مشرح ذکر کر کے قرآن کریم کے کلام خداوندی ہونے پر روشن ثبوت مہیا کیا ہے۔

البشریٰ للیاسین کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں تصوف کی اعلیٰ پایہ کی کتاب محسوس ہوتی رہی وہاں علم کلام اور حقائق و اسرار روحانیہ اور معارف عجیبہ سے لبریز یہ تفسیر معلوم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کو صحت و برکت کے ساتھ مزید علمی خدمات کی اعلیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کتاب مذکور الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ کے علاوہ ہر کتب فروش سے مل سکتی ہے۔

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ مرکزیہ کے امتحان میں کتاب لیکچر سیالکوٹ رکھی گئی تھی لیکن وہ ختم ہو چکی ہے اور مزید تعداد میں ابھی شائع نہیں ہوئی۔ اس لئے

ضرورۃ الامام

کتاب کا امتحان ہو گا لجنات منگوالیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

احمدیہ تبلیغی پاکٹ بک خادم صاحب مرحوم نایاب ہو چکی ہے مل جائے تو قیمت بیس روپیہ اس کا خلاصہ اور تمام ضروری حوالہ جات کا انتخاب

امام المتقین

نامی کتاب میں شائع ہو گیا۔ قیمت مجلد پانچ روپیہ

حکیم عبداللطیف گولبازار ربوہ سے۔

درخواست ہائے دعا

خاکسار کے ماموں مکرم ڈاکٹر کرشن احمد صاحب حالیہ جنگ میں مشرقی پاکستان میں اپنا کام سرانجام دے رہے تھے آج کل بھارت میں قید ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور دوسرے جنگی قیدیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور جلد بخیریت اپنے وطن لائے آمین۔

(عبدالبصیر کرشن۔ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری شاہ محمد صاحب آف محمود آباد سٹیٹ دو ماہ سے سخت بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

(محمود احمد ظفر۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

کیا آپ نے خدام کا بجٹ بھجوا دیا ہے اگر نہیں تو ۳۱ مارچ تک ضرور بھجوا دیں۔ مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بخاری جزو ۱۳ اور تاریخ احمدیت جلد ۱۲ شائع ہو گئی ہیں احباب جلد حاصل کر لیں۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

جامعہ نصرت کے سائنس بلاک کا افتتاح
۲۷ مارچ بروز سوموار ہوگا

انشاء اللہ تعالیٰ سائنس بلاک جامعہ نصرت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۷ مارچ بروز سوموار شام چار بجے فرمادیں گے قبل ازیں افتتاح کی تاریخ ۲۶ مارچ مقرر کی گئی تھی لیکن اب افتتاح ۲۷ مارچ بروز سوموار چار بجے شام عمل میں آئے گا مدعوین کرام تبدیلی نوٹ فرمالیں۔

اس تقریب میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ان سب بہنوں کی خدمت میں دعوت نامے بھجوائے جا رہے ہیں جنہوں نے تین سو یا اس سے زائد چندہ ادا کیا ہے۔ جن بہنوں کے پتوں کا علم نہیں ہو سکا ان کے دعوت نامے صدر لجنہ مقامی کی معرفت بھجوائے گئے ہیں جس بہن نے تین صد روپیہ سائنس بلاک کے لئے دیا ہو اور انہیں دعوت نامہ نہ پہنچے تو اطلاع ملنے پر انہیں بھجوا دیا جائے گا۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نیکی میں استقلال کی ضرورت ہے

مکرمہ نصرت جہاں چوہدری گرلز مڈل سکول بدوملہی ضلع سیالکوٹ سے تحریر فرماتی ہیں:-

"میں ۱۹۶۶ء جنوری سے تحریک جدید دفتر سوم میں شامل ہوئی تھی اس وقت سے اب تک تین روپے ماہوار ادا کرتی رہی ہوں لیکن دو روپے ماہوار سال رواں میں یعنی ۲۴ روپے سال کے اور ایک روپیہ کے حساب سے بقایا کی مد میں ارسال کرتی ہوں"

اگر دفتر سوم کے جملہ مجاہدین اس نیک مثال کو سامنے رکھیں اور رقم خواہ تھوڑی ہی دیں مگر استقلال سے اس نیکی کو جاری رکھیں تو ان کی خدمت بھی قابل قدر صورت اختیار کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ کے چندہ کی نئی شرح

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے چندہ مجلس کی شرح نصف پیسہ فی روپیہ سے بڑھا کر ایک پیسہ فی روپیہ مقرر فرمادی ہے مجالس کی طرف سے اس نئی شرح کے ساتھ نئے سال کے بجٹ کی تشخیص کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ مگر ابھی بہت سی مجالس ایسی بھی ہیں جنہوں نے نئی شرح کے ساتھ سال رواں (۱۹۷۲ء) کے لئے بجٹ فارم مکمل کر کے مرکز میں نہیں بھجوائے۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ اس ضروری کام کی طرف جلد توجہ دی جائے۔ تاکہ بجٹ کے بعد وصولی کی طرف توجہ دی جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان کی

خود نوشت سوانح حیات

تحدیث نعمت

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے

چوہدری صاحب کے عمر بھر کے مشاہدات، نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم، ایثار، خلوص حق گوئی، ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف، دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلوپیڈیا۔ پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے۔ اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز۔ دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶۔

قیمت ۱۵ روپے مجلد ۲۰ روپے

محمد احمد اکیڈمی ۱۸ رام گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

میری والدہ — یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی وہ نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

آٹھواں ڈسٹرکٹ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

۱۷ مارچ کو چار بجے شام ربوہ میں ڈسٹرکٹ باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔ پہلا میچ فضل عمر کلب اور ٹی آئی کالج ڈگری ٹیم کے درمیان ہوا جس میں فضل عمر کلب کامیاب رہا۔ دوسرا میچ ٹی آئی ہائی سکول اور ٹی آئی کالج بورڈ کے درمیان ہوا۔ جس میں ٹی آئی کالج بورڈ کامیاب رہا۔ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب وائس پریذیڈنٹ سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن اور محترم ملک حبیب الرحمن صاحب۔ پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ باسکٹ بال ایسوسی ایشن بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ دونوں میچ بڑے دلچسپ رہے۔

(سیکرٹری ڈسٹرکٹ باسکٹ بال ایسوسی ایشن)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۲ مارچ۔ برطانوی وزیر خارجہ سر ایلک ڈگلس ہیوم نے امید ظاہر کی ہے کہ برصغیر میں پُر امن فضا کے لئے اس برصغیر کے تینوں ملکوں کے لیڈروں کے درمیان جلد ہی ملاقات ہوگی کیونکہ برصغیر کے اقتصادی اور سیاسی مسائل اتنے اہم ہیں کہ آپس میں تبادلہ خیال کے بغیر حل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر ہند میں وہ کسی ایک طاقت کی اجارہ داری نہیں چاہتے کیونکہ یہ برطانیہ کی شاہراہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ برصغیر کے ملکوں کے درمیان تنازعہ میں کسی قسم کی ثالثی نہیں کرنا چاہتے البتہ اگر ان تنازعات اور متعلقہ مسائل کے حل میں ہماری امداد کی ضرورت ہو تو ہم حاضر ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ مارچ۔ وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ ہندوستان کسی ملک کے سامنے نہیں جھکے گا۔ خواہ وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ انہوں نے ایوان بالا میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی معتبر اور مستحکم بنیادوں پر قائم ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان طویل دفاعی معاہدہ سے برصغیر میں دیرپا امن قائم ہوگا۔

نیویارک ۱۱ مارچ۔ امریکی رسالے نیوز ویک کے مطابق حکومت روس نے بنگلہ دیش کو مگ طیاروں کا ایک سکواڈرن اور ٹرانسپورٹ طیاروں کا ایک چھوٹا بیڑا فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ علاوہ ازیں روس نے اپنے سفارتی عملہ کی تعداد بڑھا کر نوے کر دی ہے۔ رسالے کے مطابق بنگلہ دیش میں روس کا اثر و نفوذ بہت زیادہ ہو گیا ہے ٹیلیویژن پر کمیونسٹ پراپیگنڈہ کی فلمیں دکھائی جا رہی ہیں۔ رسالے نے دعویٰ کیا ہے کہ بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات گزشتہ چند ماہ کے دوران تھوڑے سے خراب ہو گئے ہیں کیونکہ بھارت نے بنگلہ دیش سے پٹ سن کی فصل کا بہت سا حصہ اٹھا لیا ہے اور پاکستان کا قبضہ اسلحہ اس کے ہاتھ لگا ہے سارے کا سارا بھارت پہنچا دیا گیا ہے۔

ماسکو ۱۲ مارچ۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری جنرل برزنیف نے کہا ہے کہ روس پاکستان سے اچھے تعلقات چاہتا ہے۔ برزنیف نے ماسکو میں روسی ٹریڈ یونینوں کی کانگرس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ روس کا پاکستان سے کوئی تنازعہ نہیں اور نہ پاکستان سے روس کے مفادات کسی طرح متصادم ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴